



حسینی انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتب بڑے کا آنا ضروری ہے۔

خادم حسینی

ماہنامہ "ارشید" لاہور کی خصوصی اشاعت "تبلیغی جماعت کی دینی جدوجہد" مستاج نہیں۔ دونوں میں گل و بلبل کا رشتہ ہے اور دونوں ایک دوسرے پر فدا ہیں۔ اس وقت ماہنامہ ارشید کی خصوصی اشاعت مارچ۔ اپریل ۱۹۹۸ء ہمارے پیش نظر ہے عنوان ہے "تبلیغی جماعت کی دینی جدوجہد" (ندمات) حضرت مولانا محمد الیاس۔ حضرت مولانا محمد یوسف اور حضرت مولانا انعام الحسن رحمہم اللہ۔ گویا عنوان میں

ماہنامہ "ارشید" لاہور کی خصوصی اشاعت "تبلیغی جماعت کی دینی جدوجہد" مستاج نہیں۔ دونوں میں گل و بلبل کا رشتہ ہے اور دونوں ایک دوسرے پر فدا ہیں۔ اس وقت ماہنامہ ارشید کی خصوصی اشاعت مارچ۔ اپریل ۱۹۹۸ء ہمارے پیش نظر ہے عنوان ہے "تبلیغی جماعت کی دینی جدوجہد" (ندمات) حضرت مولانا محمد الیاس۔ حضرت مولانا محمد یوسف اور حضرت مولانا انعام الحسن رحمہم اللہ۔ گویا عنوان میں

سب کچھ سمٹ آیا ہے۔

حضرت مولانا محمد الیاس رحمۃ اللہ علیہ نے ۷۶ برس قبل ۱۳۳۴ء میں سفر حج سے واپسی پر دعوت و تبلیغ کے جس عظیم الشان کام کا آغاز چند تھنصین کے ساتھ کر کیا تھا آج ۱۴۲۰ء میں وہی کام پوری دنیا میں پھیل چکا ہے بلکہ دنیا کے کناروں تک پہنچ گیا ہے۔ یہ ان کے افلاس و للیت کی قبولیت ہی تو ہے۔ ان کی وفات کے بعد بالترتیب حضرت مولانا محمد یوسف اور حضرت مولانا انعام الحسن رحمہم اللہ نے جس محبت و خلوص سے اس چراغ کو جلائے رکھا وہ ایک غیر معمولی کام ہے۔ ان حضرات کی محنت سے دنیا بھر کے لاکھوں مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح ہوئی اور ان کی زندگیوں میں حیران کن تبدیلیاں رونما ہوئیں جو دعوت و تبلیغ اسلام کا یقینی ثمر ہے۔ پھر لاکھوں غیر مسلم اسلام کے دامن رحمت میں آئے اور جنت کے حقدار بن گئے۔

ارشید کی اس خصوصی اشاعت میں، دعوت و تبلیغ کی اہمیت، اکابر تبلیغ کی محنت، دعوت کے راستے کی مشکلات اور نصرت الہی کے بے شمار واقعات، اور اس کار عظیم کے نتائج و ثمرات تفصیلاً موجود ہیں۔ مولانا عبد الرشید ارشد، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، مولانا محمد منظور نعمانی، مولانا افتخار فریدی، ڈاکٹر محمد حسین لنگی، مولانا محمد رابع ندوی، مولانا غلوب احمد لاجپوری، مولانا تقی الدین ندوی، مولانا محمد یوسف لدھیانوی اور دیگر نامور اہل قلم اور اہل علم کی تاریخی اور یادگار تحریریں شامل ہیں یہ اپنے موضوع پر ایک بھر پور اور قابل تحسین اشاعت ہے۔

ماہنامہ "نور علی نور" کا اجراء

پاکستان کی دینی صحافت میں مارچ ۱۹۹۹ء سے ایک نئے جریدے ماہنامہ "نور علی نور" کراچی کا اضافہ ہوا ہے۔ معروف لکھاری محترم عبد الرشید انصاری اس کے رئیس التحریر ہیں۔ مجلس ادارت میں جناب اقبال احمد صدیقی، مولانا مجاہد الحسینی، علامہ شاد مصباح الدین شکیل اور قاری محمد مسلم غازی شامل ہیں۔

مارچ ۱/ اپریل ۱۹۹۹ء کے پہلے دونوں شمارے ہمارے پیش نظر ہیں۔ نہایت خوبصورت چار رنگا ٹائٹل کے ساتھ نامور اہل قلم کی معیاری تحریریں اس میں شامل ہیں۔ عصری مسائل پر بہترین مواد پیش کیا گیا ہے۔

مولانا عبد الرشید انصاری نے جس محنت اور خلوص کے ساتھ "نور علی نور" کو پیش کیا ہے اس پر وہ دینی معلقوں کی طرف سے بجا طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ہم "نور علی نور" کو دینی صحافت کے قافلہ میں شمولیت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ سالانہ بدل اشتراک = ۱۲۰/ روپے ہے فی شمارہ ۱۲ روپے قیمت ہے۔ جبکہ دینی مدارس کے طلباء و اساتذہ